

## 47791- دفتر سے بعض اشیاء لیتا رہا ہے، توبہ کرنے کے بعد اسے کیا کرنا ہو گا؟

سوال

میں سرکاری ملازم ہوں، میں دفتر سے بعض اوقات کچھ پنسلیں، اور سادہ کاغذات، اور کچھ سٹیپلر، اور یہ وہ غیرہ اٹھا کر گھر لے جایا کرتا تھا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھ پر توبہ کرنے کا احسان کیا تو الحمد للہ میں سیدھے راہ پر آگیا، لیکن مجھے ان اشیاء کا کیا کرنا ہو گا تاکہ میرا ضمیر مطمئن ہو سکے، یہ علم میں رہے کہ مجھے علم نہیں کہ یہ اشیاء میں نے کس آفس سے اٹھائیں تھیں، مجھے کیا کرنا ہو گا؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے امانت کی حفاظت کرنے کو واجب کیا ہے، اور لوگوں مانع حق مال حاصل کرنا حرام قرار دیا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

۔(بِلَا شَهْرَ اللَّهُ تَعَالَى حَمْدَ دِيَنَاهُ كَهْ تَمَ اَمَّا تِينَ اَنَ كَهْ مَالَكُونَ كَوْلَنَادُو)۔ النساء (58).

ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ کی قسم تم میں سے جو کوئی بھی کسی شخص کی نامق بیز لے گا، وہ روز قیامت وہ اس چیز کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر اپنے پروردگار سے ملے گا، میں تم میں سے ایک کو جان لوں گا وہ اللہ سے ملے گا تو اس نے اونٹ اٹھا کر کھا ہو گا اور وہ آوازنکال رہا ہو گا، یا اس نے گائے اٹھا کر کھی ہو گی اور وہ آوازنکال رہی ہو گی، یا پھر بھری اٹھا کر کھی ہو جو میارہی ہو گی، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ ان کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی، اور فرمایا: اے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا؟"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6578) صحیح مسلم حدیث نمبر (1832)

اس اللہ رب العزت کا شکر ہے جس نے آپ پر احسان کیا اور آپ کو توبہ کی توفیق دی، اور یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے جو شکر کی مستحق ہے، لہذا اس پر آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں، اور مزید اس کا فضل اور توفیق طلب کریں۔

اور یہ ضروری نہیں کہ آفس کے سامنے آپ اپنے آپ کا ضرور ظاہر کریں، بلکہ یہی کافی ہے کہ آپ وہاں سے لی گئی اشیاء واپس کر دیں، یا پھر اس طرح کی اشیاء کسی بھی طریقہ سے واپس لوٹائیں، اور اگر واپس کرنا ممکن نہ ہوں تو پھر آپ ان اشیاء کی قیمت نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کر دیں۔

آپ کو چاہیے کہ جس آفس سے آپ نے وہ اشیاء اٹھائیں تھیں اسے تلاش کریں، لیکن اگر آپ اس کی پہچان نہ کر سکیں تو ان شاء اللہ۔ آپ کے لیے اس کمپنی یا دفتر کی اشیاء واپس کرنا ہی کافی ہے۔

مستقل فتویٰ کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایک شخص آرمی میں ملازمت کرتا تھا اس نے افسر کی اجازت کے بغیر اور کوٹ لے لیا، اس کا کیا حکم ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا :

آپ کوچاہیے کہ جو اور کوٹ یا تھا اسی طرح کا کوٹ یا پھر اس کی قیمت اسی دفتر میں ادا کریں جماں سے لیا تھا، اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اس کی قیمت کسی فقیر پر صدقہ کر دیں۔ احمد

دیکھیں : فتاویٰ الجیہ الدائمة للبحوث العلمیہ والافتاء (430/23).

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں :

(43100) اور (40019) اور (33858) اور (20062).

والله اعلم.